اربعین قاردی

چالیس أحادیث کا مجموعہ

جو شخص میری امت میں چالیس حدیثیں یاد کرے گا تو اللہ اسے قیامت کے دن فقہاء اور علماء کے گروہ میں اٹھائے گا اور اسے شفاعت کرنے والا بنائے گا۔"
(مشکوٰۃ المصابیح)

تالیف

رئیس احمد اشبري

درسگاہ سید آخون صاحب اشبر نشاط بالہ

نام کتاب : اربعین قادری (حصہ دوم)

مؤلف : رئیس احمد اشبری

صفحات : 16

تاریخ : 2020

Student Name: ....

CLASS :..

ROLL NO: ....

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ،[1]

اعمال کا دار مدار نیتوں پر ہے۔

1: صحیح البخاری / کتاب بدءالوحی /رقم:1

اَلْبَذَاذَةُ مِنَ الْإِيمَانِ،[2]

سادگی ایمان کا ایک حصہ ہے،

2:سنن ابن ماجہ/-کتاب الزھد/رقم:4122

لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ بِغَيْرِ طُهُورٍ،[3]

نماز بغیر وضو کے قبول نہیں کی جاتی

---

3 : صحیح مسلم/ کتاب الوضو /رقم:535 /

/ ابن ماجة کتاب الطهارة /رقم:272 / جامع ترمذی/ کتاب الطهارة /رقم:1

إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ،[4]

جب نماز کے لیے اذان دی جاتی ہے تو شیطان پادتا ہوا بھاگتا ہے۔

4: صحیح البخاری /-کتاب الاذان/رقم:608

صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي،[5]

(نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ)
اسی طرح نماز پڑھو جیسے تم نے مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

5: صحیح البخاری /-کتاب الاذان /رقم:631

رَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ،[6]

(رسول اللہ ﷺ نے فرمایا) : اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ شخص مجھ پر درود نہ بھیجے،

6: جامع ترمذی /کتاب االدعوات: رقم :3733

مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ خَطِئَ طَرِيقَ الْجَنَّةِ، [7]

جو مجھ (یعنی حضور صلی علیہ السلام) پر درود پڑھنا بھول گیا،
وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

7:سنن ابن ماجہ/-کتاب الصلاۃ/رقم:908

إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنَ الْإِنْسَانِ،

مَجْرَى الدَّمِ، [8]

بیشک،انسان کے اندر شیطان خون کی طرح چلتا ہے

8: صحیح مسلم /-باب السلام/رقم:5673

كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ، [9]

دنیا میں ایسے رہو گویا تم اجنبی ہو

9:سنن ابن ماجہ/-کتاب الزھد/رقم:4118

اَلدُّنْیَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ، وَجَنَّةُ الْکَافِرِ، [10]

دنیا مومن کا قید خانہ اور کافر کی جنت ہے۔

10:سنن ابن ماجہ/-کتاب الزھد/رقم:4117

خِیَارُکُمُ الَّذِیْنَ إِذَا رُءُوا، ذُکِرَ اللّٰہ، [11]

تم میں سب سے اچھے وہ لوگ ہیں جن کو دیکھ کر اللہ یاد آئے۔

11:سنن ابن ماجہ/-کتاب الزھد/رقم:4123

مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰہِ، أَحَبَّ اللّٰہُ لِقَاءَہُ، [12]

جو شخص اللہ سے ملنے کو پسند کرتا ہے اللہ بھی
اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے۔

12:صحیح البخاری /-کتاب الرقاق /رقم:6508

رَأَی مُحَمَّدٌ رَبَّهٗ مَرَّتَیْنِ،[13]

آپ نے اپنے رب کو دو بار دیکھا ہے۔

13:جامع الترمذی/-کتاب التفسیر/رقم:3460

مَنْ عَادَی لِی وَلِیًّا فَقَدْ آذَنْتُهٗ بِالْحَرْبِ،[14]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس نے میرے کسی ولی سے دشمنی کی اسے میری طرف سے اعلان جنگ ہے۔

14: صحیح البخاری /- کتاب الرقاق /رقم:6502

اتَّقُوا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَاِنَّهٗ یَنْظُرُ بِنُوْرِ اللّٰہِ،[15]

مومن کی فراست سے ڈرو کیونکہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے،

15:جامع الترمذی/-کتاب التفسیر/رقم:3304

مَنْ رَآنِی فِی الْمَنَامِ فَسَیَرَانِی فِی الْیَقْظَۃِ، [16]

آپ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا
تو انقریب وہ مجھے بیداری میں بھی دیکھے گا۔

16: صحیح البخاری /کتاب التعبیر /رقم: 6993

أَکْثِرُوا ذِکْرَ ھَاذِمِ اللَّذَّاتِ یَعْنِی: الْمَوْتَ، [17]

لذتوں کو توڑنے والی (یعنی موت) کو کثرت سے یاد کیا کرو۔

17:سنن ابن ماجہ/ کتاب الزھد/رقم:4262

التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَا ذَنْبَ لَہُ، [18]

گناہ سے توبہ کرنے والا اس شخص جیسا ہے جس نے کوئی گناہ کیا ہی نہ ہو۔

18:ابن ماجہ/ کتاب الزھد/رقم:4254

إِنَّ ٱلْمَيِّتَ يَصِيرُ إِلَى الْقَبْرِ، فَيُجْلَسُ

الرَّجُلُ الصَّالِحُ فِي قَبْرِهِ غَيْرَ فَزِعٍ، وَلَا

مَشْعُوفٍ، [19]

مرنے والا قبر میں جاتا ہے، نیک آدمی تو اپنی قبر میں بیٹھ جاتا ہے،
نہ کوئی خوف ہوتا ہے نہ دل پریشان ہوتا ہے۔

19:سنن ابن ماجہ/ کتاب الزھد/رقم:4272

نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا، [20]

(رسول اللہ ﷺ نے فرمایا) میں نے تمہیں زیارت قبور سے
منع کیا تھا، اب تم زیارت قبور کیا کرو

20:صحیح مسلم:کتاب الجنازہ/رقم:2253

زَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَ أُمِّهِ،[21]

نبی کریم ﷺ نے اپنی والدہ کی قبر کی زیارت کی۔

21:صحیح مسلم:کتاب الجنازہ/رقم:2252

مَنْ أَتَى الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ ،[22]

جو جمعہ کی نماز کے لیے آئے اسے چاہیئے کہ غسل کرکے آئے۔

22:جامع الترمذی/کتاب الجمعہ/رقم: 479

كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ،[23]

رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرماتے تھے،

23: صحیح البخاری /-کتاب الصیام /رقم:2025

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا

غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ،[24]

جس نے رمضان کے روزے ایمان اوراخلاص کے ساتھ

رکھے اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے گئے۔

24: صحیح البخاری/ کتاب الایمان/ رقم: 38

كَانَ أَحَبَّ الدِّينِ إِلَيْهِ مَا دَامَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ،[25]

اللہ کو دین (کا) وہی عمل زیادہ پسند ہے جس کی ہمیشہ

پابندی سے کیا جائے

25: صحیح البخاری /-کتاب الایمان /رقم:43

مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ،[26]

جس شخص کے ساتھ اللہ تعالی بھلائی ارادہ فرماتا ہے

تو اسے دین کی سمجھ عطا فرما دیتا ہے۔

26: صحیح البخاری /-کتاب العلم /رقم:67

إِنَّمَا الْعِلْمُ بِالتَّعَلُّمِ،[27]

علم تو سیکھنے سے ہی آتا ہے۔

27: صحیح البخاری /-کتاب العلم/رقم:67

يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا،[28]

آسانی کرو اور سختی نہ کرو۔

28: صحیح البخاری /-کتاب العلم /رقم:69

إِنَّ الْمُسْتَشَارَ مُؤْتَمَنٌ، [29]

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بیشک جس سے مشورہ لیا جائے وہ امین ہوتا ہے۔

36: جامع الترمذی/ کتاب الشهادات /رقم:2490

لَا يَشْكُرُ اللَّهَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ، [30]

جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا اللہ کا (بھی) شکر ادا نہیں کرتا۔

30:سنن ابوداود/ کتاب الادب/رقم:4783

لَا تُكْثِرِ الضَّحِكَ

فَإِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ، [31]

زیادہ نہ ہنسو اس لیے کہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔

31: جامع الترمذی/ کتاب الشهادات /رقم:2424

لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ یَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ، [32]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو خوش آوازی سے قرآن نہیں پڑھتا وہ ہم مسلمانوں کے طریق پر نہیں ہے۔

32: صحیح البخاری / کتاب التوحید / رقم:7527

اَلْحَلَالُ بَیِّنٌ وَالْحَرَامُ بَیِّنٌ، [33]

حلال بھی کھلا ہوا ہے اور حرام بھی ظاہر ہے۔

33: صحیح البخاری / کتاب البیوع/رقم:2051

سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ، [34]

مسلمان کو گالی دینے سے آدمی فاسق ہو جاتا ہے۔

34: صحیح البخاری /کتاب الایمان / رقم:،48

كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ،[35]

پینے کی ہر وہ چیز جو نشہ لائے وہ حرام ہے۔

35: صحیح البخاری / کتاب الوضو / رقم:242

حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ،[36]

شراب کی خرید وفروخت حرام ہے۔

36: صحیح البخاری / کتاب المغازی / رقم:4296

يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ، لَا يُبَالِي الْمَرْءُ

مَا أَخَذَ مِنْهُ، أَمِنَ الْحَلَالِ أَمْ مِنَ الْحَرَامِ،[37]

لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ انسان کوئی پرواہ نہیں کرے گا کہ جو اس نے حاصل کیا ہے وہ حلال سے ہے یا حرام سے ہے۔

37: صحیح البخاری / کتاب البیوع / رقم:2059

كِيلُوا طَعَامَكُمْ يُبَارَكْ لَكُمْ،[38]

اپنے غلے کو ناپ لیا کرو۔اس میں تمہیں برکت ہو گی۔

38: صحیح البخاری / کتاب البیوع /رقم:2128

اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ ،[39]

جہنم سے بچو اگرچہ کھجور کا ایک ٹکڑا دے کر ہی سہی۔

39:صحیح البخاری / کتاب الزکاۃ /رقم:1417

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِخَوَاتِيمِهَا،[40]

اعمال کا اعتبار تو خاتمہ پر موقوف ہے۔

40: صحیح البخاری / کتاب الرقاق /رقم:6493